RAMPUR GAZETTE

رامپور گزٹ

بحکم کونسل آف رجنسی ریاست رامپور

نمبر ۲۶	روز دوشنبہ تاریخ ۳۰ جون سنہ ۱۸۹۰ء مطابق ۱۲ ذیقعدہ سنہ ۱۳۰۷ھ	جلد ۲

نام مضمون

فہرست مضامین

نمبر شمار	فہرست مضامین	نمبر صفحہ
۱	احکام اجلاس کامل کونسل رجنسی ریاست رامپور	۱ و ۲
۲	احکام اجلاس پریزیڈنٹ کونسل۔	۲ و ۳
۳	احکام جوڈیشل ممبر کونسل۔	۳
۴	احکام ریونیو ممبر کونسل۔	۴
۵	روبکار اجلاس صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر واقع ۲۵ جون سنہ ۱۸۹۰ء	۴ و ۵
۶	روبکار اجلاس نواب صاحب جوڈیشل ممبر بہادر واقع ۱۷ جون سنہ ۱۸۹۰ء	۵ و ۶
۷	روبکار اجلاس ایضاً واقع ۲۶ جون سنہ ۱۸۹۰ء۔	۶ لغایت ۹
۸	یادداشت حاکم عدالت [illegible] جوڈیشل ممبر بہادر	۹
۹	روبکار اجلاس صاحب ریونیو ممبر بہادر واقع ۲۵ جون سنہ ۱۸۹۰ء	۹
۱۰	ترجمہ [illegible] صاحب۔	۱۰
۱۱	نقشہ بارش۔	۱۰
۱۲	نقشہ حیات و ممات۔	۱۱
۱۳	نرخ اجناس۔	۱۱
۱۴	اشتہار فروخت کتبہای سادہ موجودہ مطبع سرکار کے	۱۱
۱۵	اشتہار منجانب سررشتہ دار صاحب صدر۔	۱۲
۱۶	سرکلر اجلاس صاحب ریونیو ممبر بہادر [illegible]	۱۲ و ۱۳

حکم اجلاس کامل کونسل رجنسی

۱۵ جون سنہ ۱۸۹۰ء

حسب تحریک صاحب ریونیو ممبر بہادر سعد اللہ خان تحصیلدار سوار کی محنت اور کوشش کارسرکار مین نظر کرکے بتائید صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر کے بلا لحاظ تحصیلدار سوار کی خدمات بہنگام دورہ اچھی پائین تجویز ہوئی کہ سعد اللہ خان تحصیلدار سوار کی تنخواہ مین ماہوار اضافہ کیا جاوے۔ آیندہ وہ بجائے ... کے سو روپیہ ماہوار تنخواہ پاوینگے صاحب پریزیڈنٹ بہادر نے بھی منظور فرمایا۔

دستخط نواب پریزیڈنٹ بہادر — دستخط صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر

دستخط نواب جوڈیشل ممبر بہادر — دستخط صاحب ممبران بہادر

ایضاً

آج مثل تقسیم تنخواہ صاحبزادہ محمد نبی خان ... امجد ... مرزا ...

کونسل خاندان [illegible] صاحبزادہ محمد نبی خان [illegible]

ماہوار تنخواہ [illegible]

[illegible] بیٹے کی بیوہ [illegible] کے نام ہی حیات [illegible]

[illegible] کرنی ہی [illegible] اور وارث

چھوڑے ہیں جنکی کوئی وجہ معیشت نہیں ہے ایک [illegible]

[illegible] دختر صفدری بیگم شادی صاحبزادہ احمد رضا خان [illegible]

[illegible] کونسل تعلیم پاتا ہے

ان تمام مراتب پر غور کر کے بعد کونسل نے تجویز کی کہ باتفاق

رائے ممبران کونسل خاندان تنخواہ متوفی ورثا کی بر حسب [illegible]

۱- بنام سعادت بیگم بیوہ صاحبزادہ محمد نبی خان مرحوم [illegible]

۲- بنام صفدری بیگم دختر صاحبزادہ محمد نبی خان مرحوم [illegible]

۳- بنام شمس بیگم [illegible] سابقہ بدستور جاری کی جاوے [illegible]

[illegible] تنخواہ [illegible] اطلاعات [illegible] وقت [illegible]

رامپور [illegible] بابت دستخط [illegible]

یہ بوفات صاحبزادہ محمد نبی خان [illegible] اور بحالت [illegible]

قابل [illegible] ہوئی۔ اور تنخواہ صفدری بیگم دختر صاحبزادہ [illegible]

مرحوم جنکی شادی ساتھ [illegible] صاحب کے ہوئی ہے [illegible]

ہوگی کہ [illegible] صاحب [illegible] صاحب [illegible]

رامپور ہی [illegible] اور آئندہ [illegible] داخل [illegible] تحصیل

علوم میں کوشش کرتے رہیں اور [illegible] وطن [illegible]

[illegible] کونسل خاندان ورثا صاحبزادہ محمد نبی خان سے

اسی مضمون کا اقرار نامہ تحریر کرایا جاوے [illegible] پریزیڈنٹ [illegible]

منظور فرمایا۔ [illegible] احکام با اجلاس [illegible]

پیشی [illegible] ۱۵ جون [illegible]

دستخط [illegible] دستخط [illegible]

دستخط [illegible] دستخط صاحب [illegible] بہادر

حکم ہوا کہ

ایک نقل تجویز اجلاس کونسل واسطے [illegible]

بھیجی جاوے اور لکھا جاوے کہ [illegible] تنخواہ صاحبزادہ

محمد نبی خان [illegible] دیا گیا ہے وہ بروقت اجرا

اسکے [illegible] اور ایک نقل تجویز کے کونسل خاندان میں [illegible]

[illegible] صاحبزادہ محمد نبی خان [illegible] حکم کونسل

اقرار نامہ [illegible] ۱۲ جون [illegible]

[illegible]

احکام اجلاس پریزیڈنٹ کونسل

رخصت

۹- جون [illegible] - [illegible] افضل خان [illegible] رخصت

دو ماہ بیافت تنخواہ منظور ہوئی۔

تقرر

۹- جون [illegible] - محمد [illegible] خان [illegible]

[illegible] ماہوار مقرر ہو

۱۶- جون [illegible] - محی الدین خان [illegible] ماہوار

واسطے تین ماہ کے [illegible] کانسٹیبل مقرر ہوئے۔

اضافہ

۹- جون [illegible] [illegible]

[illegible] خان ایک [illegible] ماہوار اضافہ ہوا۔

[illegible]

۱۲ جون ۱۹۱۹ء - خان بہادر خان رسالدار کو دس روپیہ ماہوار پنشن مقرر ہوئے

احکام جوڈیشل ممبر کونسل

اضافہ

۱۴ جون ۱۹۱۹ء - مولوی یعقوب علیخان کمیل سرکار کا پانچ روپیہ ماہوار اضافہ ہوا بجائے دس روپیہ کے پندرہ روپیہ ماہوار پاوینگے -

۱۵ جون ۱۹۱۹ء - حکیم الطاف علی تحفیہ جج و سیشن جج کا پانچ روپیہ ماہوار اضافہ یکم جولائی سے [illegible] تجویز ہوا -

۲۱ جون ۱۹۱۹ء - صاحب [illegible] کا دو روپیہ ماہوار اضافہ یکم جولائی سے [illegible] عمل میں آیا -

تقرر

۱۸ جون ۱۹۱۹ء - حسب سفارش [illegible] بہادر سید احمد [illegible] امیدوار تھا آئین ماہ کے واسطے بمشاہرہ [illegible] روپیہ ماہوار [illegible] ہیڈ مدرس انگریزی میں مقرر ہوئے -

۲۱ جون ۱۹۱۹ء - تقرر مدرسان [illegible] ذیل مدارس جدید حسب تجویز ڈائرکٹر بہادر منظور ہوا -

شہاب الدین [illegible] تحصیل شاہ آباد [illegible] علی مدرس [illegible] تحصیل [illegible]

بمشاہرہ ۷ روپیہ | بمشاہرہ ۵ روپیہ

محمد رضا خان [illegible] تحصیل شاہ آباد عبدالکریم خان [illegible] تحصیل شاہ آباد

بمشاہرہ ۷ روپیہ | بمشاہرہ ۵ روپیہ

حامد حسن [illegible] علاقہ تحصیل [illegible] مدرس [illegible] تحصیل [illegible]

بمشاہرہ ۷ روپیہ | بمشاہرہ ۵ روپیہ

۲۱ جون ۱۹۱۹ء - تقرر لالہ [illegible] بوجہ کثرت کار بمشاہرہ دس روپیہ ماہوار بعہدہ [illegible] لال نائب [illegible] عمل میں آیا -

احکام ریونیو ممبر کونسل

تقرر

۱۶ جون ۱۹۱۹ء - تقرر سید [illegible] لال کا سر رشتہ [illegible] بمشاہرہ ۷ روپیہ ماہوار عمل میں آیا -

۲۵ جون ۱۹۱۹ء - [illegible] معاون [illegible] آبپاشی بجائے [illegible] ماہوار پر مقرر ہوئے اور [illegible] علی [illegible] لال [illegible] بمشاہرہ ۷ روپیہ ماہوار معاون [illegible] آبپاشی مقرر ہوا -

اضافہ

۲۱ جون ۱۹۱۹ء - سید محمد علی معاون [illegible] کا ایک روپیہ ماہوار اضافہ منظور ہوا -

۲۲ جون ۱۹۱۹ء - لالہ [illegible] لال [illegible] سر رشتہ [illegible] کا [illegible] ماہوار اضافہ منظور ہوا -

متفرق

۲۱ جون ۱۹۱۹ء - لالہ [illegible] داس صاحب [illegible] کو پانچ روپیہ [illegible] منظوری ہمارے جلاس کے اختیار دیا گیا البتہ اسکے حکم کی ناراضی سے ہمارے یہاں اپیل دائر ہو سکتا ہے -

روبکار اجلاس جنرل محمد عظیم الدین خانصاحب بہادر وائس پریزیڈنٹ ریاست رامپور

واقع ۲۵ جون ۱۹۱۹ء

قبل ازین شہر میں [illegible] شہر میں [illegible] کے [illegible] قطرن سے ایمان

کوتوالی ماہانہ تہا اور انتظام تحقیقاتی کچہ ٹہیک تہا بعد تقاسیم ہونے تہانہ کے بحساب بارہ نفر ماہوار جو ان تہانہ جات میں مامور اور موجود ہیں معینہ کوتوالی تہرے — آدمی خدمات پہرہ وغیرہ کوتوالی نہیں بچتے تہے اس حساب سے اون اشخاص کی جو خدمت کرتے ماہانہ ہوتی ہے علاوہ ازین — آدمی بیکار حاضر کوتوالی رہکر فضول تنخواہ پاتے تہے اور تین آدمی متوفی ہین دو سات کس غیر حاضر معطل و ایک رخصت پر ہیں انکی تنخواہ — ہوتی ہے اس کار روائی پر بہی تہانہ نہیں کہا گیا اور جو رکہا جاتا تہا سپرنٹنڈنٹ پولیس رخصت پر تہے اسوجہ سے انتظام اور بہی حسب دلخواہ قرار نہیں پاتا تہا اب سپرنٹنڈنٹ پولیس نے ایک نقشہ بہیجا ہے جو مرتب شدہ ہے اور اس سے واضح ہے کہ اب جملہ ماہانہ کا ٹوٹل قرار دیا گیا ہے۔

۱ — متعینہ تہانہ جات شہر ماہانہ

۲ — متعینہ کوتوالی مامورہ خدمات تحقیقات و تحریرات

۳ — کانسٹبلان پہرہ دروازہ کوتوالی — ۵

۴ — کانسٹبلان پہرہ حوالات ۱۲

۵ — اردلی کوتوالی شہر ۱۲ ماہانہ

۶ — حاضر کوتوالی برائے خدمات —

یہ اب ماہانہ — کس کوتوالی مین مامور ہین باقی آدمی جو زائد اور فضول کوتوالی مین تہے رپورٹ سپرنٹنڈنٹ معروضہ امروز سے ظاہر ہے کہ انکو تہانہ حوالی شہر مین بہیجدیا گیا۔

یہ انتظام ماموری سپاہیان وغیرہ پولیس کوتوالی منظور ہے

حسب الحکم ہوا کہ

روبکار ہذا معہ نقشہ جات منسلکہ دفتر مین ہے نقل روبکار ہذا اطلاعاً پاس سپرنٹنڈنٹ پولیس کو مرسل ہو اور ایک نقل گزٹ مین چہاپ دیجاوے۔

(دستخط)

بروے انتظام سابقہ		
ٹوٹل		۱۹۳
تصحیح		
مامورہ ۹ تہانہ جات	۱۰۶	
مامورہ خدمات کوتوالی	۳۰	۱۵۴
مامورہ خدمات پہرہ وغیرہ کوتوالی	۱۸	
زائد موجودہ کوتوالی		۱۹
		۱۹۳
غیر حاضر و معطل و رخصت و متوفی		۱۱

بروے انتظام حال	
ٹوٹل	۱۵۶
مامورہ ۹ تہانہ جات	۱۰۸
مامورہ تحقیقات و تحریر	۱۳
پہرہ کوتوالی صدر دروازہ	۵
پہرہ حوالات	۱۲
حاضر کوتوالی برائے خدمات	۲۴
	۱۵۶

باقی آدمی زائد سپرنٹنڈنٹ پولیس نے تہانہ حوالی شہر مین بہیجدیے

روبکار اجلاس نواب یار جنگ بہادر جوڈیشل ممبر کونسل متعلقہ ریاست رامپور واقعہ ۱۶ جون ۱۹۰۹ء

بہ ملاحظہ روئداد کمیٹی صفائی تحصیل سوار منعقدہ ۵ مئی حکم ہوا کہ اسے منظور کیا جائے

حکم ہوا۔

بغرض اندراج گزٹ مطبع کو بھیجی جائے اور مسل بغرض تعمیل واپس ہو

دستخط

روئداد جلسہ میونسپل بورڈ منعقدہ ۵ مئی ۱۹۰۹ء تحصیل سوار ریاست رامپور

اسماء شرکاء جلسہ

غلام رسول خان نائب تحصیلدار انچارج صدر نشین

مولوی محمد نصراللہ ولد قاضی مولوی سکریٹری

حاضرین	غیر حاضرین
لطف علیخان محرر صفائی	لالہ چھبی لعل صاحب ممبر
سید عباس علی طبیب شفاخانہ	ایس بی پرشاد ممبر
	بخش لیجسٹ لاصاحب ممبر

امر تنقیح طلب	تجویز کمیٹی
رپورٹ محرر صفائی مشعر شکایت باشندگان خاص سوار دربارہ جا بجا گھوڑے وغیرہ ہونے اور کرنے بول و براز جا بجا ناجائز ہے اور تعمیل کرنے ہدایات و آلکرڈائی کو پیش ہوئی	بالاتفاق تجویز ہوئی کہ دربارہ الہٰ گھوڑے وغیرہ اور کرنے بول و براز جا بجا ناجائز نسبت سا کنان قصبہ ہم ممبران کی رائے میں یہ مناسب ہے کہ ان دونوں امور کی بابت اول آواز دی تمام قصبہ میں منادی کرائی جاوے کہ کوئی شخص [illegible] مقام پر گھوڑے وغیرہ نہ

اور بول و براز کرتا ہوا کوئی پکڑا گیا تو مستوجب سزا ہوگا بوجہ اسکے کہ گھوڑے ہونگے ہوتے اور بھوا آتی ہیں اور وہ اسکو تاکید کریں کہ وہ کسی مقام نا جائز گھوڑے نہ ڈالیں جو لوگ خود گھوڑے اونچا بیں وہ ایسا مقامات میں جو گھوڑے کے واسطے تجویز ہوا ہے وہاں جا کر ڈالیں اور بول و براز بھی پڑاؤ کی آخر میں جو جگہ دلکی طرف واقع ہے جا کر کیا کریں اگر خلاف اسکے کوئی شخص کریگا تو محرر صفائی اوسکو پکڑ کر صاحبان نشین کمیٹی کے رو برو پیش کریں صاحبان نشین جو مناسب تنبیہ اوس شخص پر تجویز فرمائینگے۔ انچارج صدر نشین نے اس تجویز کو منظور فرمایا۔ اور باقی امور کی نسبت محرر صفائی کو ہدایت کیگئی کہ جلسہ آئندہ میں پیش کرے کیونکہ جناب تحصیلدار صاحب صدر نشین اس کمیٹی کے یہاں موجود نہیں ہیں دورہ پر گئے ہیں اور ایس بی پرشاد صاحب بھی موجود نہیں۔

بول و براز کی واسطے قصبہ معلوم ہونا چاہئے کہ کونسی جگہ جائز مقرر ہوئی ہے کل آبادی کیلئے۔ یا اسقدر مقامات بلحاظ قرب متصل آبادی اور وہ مقامات ہر ایک سمت متعلقہ آبادی سے کسقدر مسافت پر ہیں واضح ہو کہ ہمارا روز

درحالیکہ سرکار کوئی بجز پولیس چوکیداری جانب جانہ ہوا تو مناسب نہیں کرادی ہیں۔ اگر بیجا طور پر کمدست جلائی جا بیگی تو وہ مخلوق کی عافیت کو تنگ کر دیگی اور افراد جدید کے نوکر رکھنے کو جب اختیار دار و گیر سے خارج بشری ہیں دیا جاتا ہو تو باب ثبوت ظلم مفتوح ہونیکا اندیشہ ہوتا ہے لہذا اس بارہ میں تجویز کمیٹی نافذ نہیں کیجاتی تاوقتیکہ معاملہ مفصل طور پر پیش اجلاس عدالت سے ہدایت مناسب نکلے

تاریخ ۱۶ جون سنہ [illegible]ء

روبکار اجلاس نواب یار جنگ بہادر جوڈیشل ممبر کونسل ریجنسی ریاست رامپور واقع ۲۶ جون

بمقدمہ

ملاحظہ مسل مقدمات منفصلہ بلا بحث

اس ریکارڈ بلاحظہ نقشہ سہ ماہی من ابتدا جولائی لغایت ستمبر سنہ بابت تصفیہ مقدمات دیوانی عدالتہای ریاست بلحاظ تعداد مقدمات منفصلہ بعد بحث تعداد مقدمات منفصلہ بلا بحث بہت زیادہ بلکہ بعض عدالتوں میں حیرت انگیز تھی جس سے اشتباہ ہوتا تھا کہ تعداد باقیات کم دکھانیکے لئے شاید نامناسب کوشش ہوئی ہو جو بحق خلق مضرت بخش ہے اسلئے مفتی صاحب مدار المہام کو بذریعہ روبکار مورخہ ۵ جنوری سنہ حال ہدایت کیا گیا تھا کہ بلاحظہ نقشہ مسبوق الذکر جن جن عدالتوں میں مذکورہ بالا حالت پائی جائے انکی مسل منفصلہ بلا بحث طلب اور بعد ملاحظہ کیفیت و حالت کارروائی اس اجلاس کو مطلع فرمایا جائے چنانچہ مفتی صاحب نے کل عدالتہای دیوانی باستثناء عدالت خفیفہ کے مسلہای قسم مذکورہ بالا بتعداد مناسب طلب اور ان کو متعلق جج صاحب تفصیلی ... اپنی خود کیفیات جرح واسطے ملاحظہ کے بھیجیں یہ جرحیں عدالتہای متعلقہ میں بغرض ادای جواب بھیجی گئیں اور بعد وصول جوابات کاغذات مع کیفیت سررشتہ اسسٹنٹ جوڈیشل ملاحظہ میں پیش ہوئے بمکرر کیفیات بشرح ذیل پائے گئے۔

عدالت دیوانی رامپور

عدالت دیوانی کے مسلہ نمبر (۱۰۲) و (۲۰۹) پر مفتی صاحب مدار المہام نے جو یہ جرح کی تھی کہ باوصف درخواست مہلت پیشی و نامنظوری ہونے کی عدم پیروی مدعیان قایم کی گئی وہ عدالت مذکور کے اس جواب سے کسقدر مرتفع ہوتی ہے (کہ یہ فعل اختیاری عدالت تھا) لیکن تاہم چونکہ بہت احتیاط ضرور ہے کہ کوئی اختیار عدالتی بیجا استعمال نہونے پائے لہذا ہدایت دیجاتی ہے کہ طلب مہلتوں کی درخواستیں فقط اسوجہ سے کہ مقدمہ جلد نکال ڈالنا چاہئے بلاکسی دوسری وجہ قویہ کے اکثر نامنظور ہوجاتی ہیں اور مقدمہ نمبر (۲۰۹) میں جبکہ مدعیہ تاریخ معینہ پر حاضر نہوئی تو عدم پیروی میں مقدمہ کا اخراج بموجب دفعہ ۱۰۲ ضابطہ دیوانی بیجا نہیں ہوا۔

صیغہ منصفی حضور تحصیل

اس منصفی کا ایک مقدمہ نمبر (۱۲۰) جو مفتی صاحب مدار المہام نے دیکھا اوسمیں یہ اعتراض کہ تاریخ موعودہ کو باوصف حضور کی مختار مدعی اوسکے اطلاعیابی کے دستخط نہیں لئے گئے درست ہے اور منصفی نے اپنی سہو کو تسلیم اور احتیاط آیندہ کا وعدہ کیا ہے

صیغہ منصفی شاہ آباد

اس منصفی کی مسلہا سے علاوہ دیگر کو ان مقدمات میں اطلاع نامے میعادی یکمشتہ لیکن بلاتعیین تاریخ جاری ہوتی ہیں اور بعض

بعض تعین تاریخ بھی ہوتا ہے وہ بھی تاریخ معین پر پیش ہو کر فیصل ہوتی ہے اور مطالبہ جب مدت ہو اسے مدت تک پڑے اور وہ دن بہت بہتا جانے کی سابق منصف صاحب شاہ آباد و حال معتبر تحصیل اس پر توجہ ضابطہ دیوانی کی طرف رجوع کیجاتی ہے امید ہے آئندہ یہ نقص دیکھنے میں نہ آئیگا منصفی صاحب مرافعہ کا مقدمہ (۲۱) بابت اعتراض (تاریخ پیشی پر تنقیح قائم ہونی) درست نہیں ہے اسلئے کہ مدعی پیروی کے واسطے نہ آیا مقدمہ نمبر (۱۲) اور نمبر (۲۰) اور نمبر (۲۱) میں بھی تقریبًا یہی اعتراض ہے لیکن عدم پیروی میں مقدمہ کا ڈسمس ہونا درست ہے۔

منصفی بلاس پور

اس منصفی کے مثلہ کا رکٹ و ستطلب بتاریخ ۱۸ جون سنہ نہیں آئیں جنکی جانچ کیجاتی اسلئے جواب علیٰ ترسیل مع وجہ تعویق طلب ہو

منصفی تحصیل سوار

واضح رہے کہ منجملہ چار مقدمات منفصلہ (جو دیکھے گئے) صرف ایک مقدمہ نمبر (۴۳) کی کارروائی درست ہے اور اس مقدمہ میں منصفی صاحب مرافعہ کا یہ اعتراض (کہ یکطرفہ ثبوت طلب کیا جانا) اس وجہ سے درست نہیں ہے کہ مدعی خود غیر حاضر تھا تو یکطرفہ ثبوت کس سے اور کس طریقہ سے طلب کیا جاتا مقدمہ کا اخراج بموجب دفعہ (۹۸) ضابطہ دیوانی ہونا چاہئے اور دیگر مقدمات کے نقائص حسب ذیل ہیں۔

مقدمہ نمبر (۳۳) (الف) پیشی اول پر بحالت غیر حاضری مدعی بموجب دفعہ (۱۰۲) ضابطہ دیوانی ڈسمس ہونیکی کوئی وجہ مثل میں نہیں ہے۔

(ب) تاریخ پیشی آئندہ جو بجائی دسمس کے مقرر کی گئی تھی اوس روز مقدمہ پیش ہو اور تاریخ پیشی موجود ہی ۱۲ اور روز تک بالا کارروائی قرار پاتا اس میں تاخیر کی وجہ اگر کوئی تھی مثل سے ظاہر نہیں۔

(ج) انتظار مصرحہ بالا کے بعد مجوزہ کیفیت پیش کہ مدعی نے باوصف حاضری بمقدمہ فوجداری ابتک کوئی ثبوت داخل نہیں کیا اور اس تحریر کے بعد قلم سے حکم اخراج لکھدیا جسپر منصف صاحب دستخط کردئے اس مقدمہ میں منصفی صاحب مرافعہ کے جرح (کہ عدم پیروی مدعی نہیں ہے) درست نہیں ہے باوصف حاضری مدعا علیہ اگر مدعی غیر حاضر ہو تو مقدمہ بموجب دفعہ (۱۰۲) ڈسمس ہونا چاہئے۔

مقدمہ نمبر (۴۷) یہ مقدمہ تاریخ پیشی پر پیش نہیں ہوا اور تاریخ پیشی سے ۲۵ روز کے بعد جب بحاضری وکیل مدعی و ایک کس از مدعا علیہم نام سے پیش ہوا اوس وقت منجملہ مدعا علیہم ایک مدعا علیہ جو اپنا جواب داخل کر چکا تھا تجویز ہوئی کہ مدعا علیہ جو پیش ہو چکا اپنا ثبوت پانچ روز کے عرصہ میں داخل کرے اور مدعا علیہ دوم نے چونکہ جواب دعویٰ داخل نہیں کیا ہے اس لئے اس کے نام اشتہار جاری کیا جاوے چنانچہ اس تجویز سے ساتویں روز اشتہار داخل ہوئے

نکرش طلبانہ سے مقدمہ عدم پیروی میں خارج ہوا
تاریخ پیشی پر مقدمہ کے پیش ہونے اور اسکے بعد
۱۲۵ روز پڑے رہنے کی وجہ سے مثل سے باقی نہیں جاتی
علاوہ اسکے جواب دعوی مدعا مدعا علیہ سے امور
تنقیح طلب قائم اور بموجب دفعہ ۱۰۰ ضابطہ دیوانی
کارروائی ہوتی تھی اور مقدمہ بعد ثبوت و تردید
تنقیحات بعد بحث فیصلہ ہو سکتا تھا۔

اس مقدمہ میں مفتی صاحب مرافعہ کا یہ اعتراض کہ
انفصال کا ثبوت طلب نہیں ہوا درست ہے

مقدمہ نمبر (۵۶) اس مقدمہ میں تاریخ پیشی پر مختار مدعا علیہم نے
(مختارنامہ شامل مثل ہے) جواب دعوی داخل کیا۔
جبکہ شمول مثل کی تجویز ہوئی لیکن اس جوابدعوی
کے پشت پر محرر نے اوسی تاریخ کیفیت پیش کی
کہ فریقین میں سے کوئی حاضر نہیں اسپر منصف صاحب نے
مقدمہ بغیر حاضری فریقین خارج کیا اور مفتی صاحب
مرافعہ نے جب مقدمہ میں یہ اعتراض کیا کہ تاریخ
پیشی پر مختار مدعا علیہم جوابدعوی داخل ہوا
تبلوسی تاریخ یہ کیفیت کہ (فریقین غیر حاضر ہیں)
اور یہ تجویز کہ (بغیر حاضری فریقین مقدمہ خارج)
کب درست ہے اوسکا جواب منصف صاحب نے
یہ دیا ہے کہ غیر حاضری فریقین سے مراد یہ ہے کہ کوئی
فریق اصالتاً حاضر نہ تھا الا آنکہ یہ جواب اگر تسلیم
کیا جاوے تو دفعہ ۹۹ ضابطہ دیوانی میں جو صورت
مقدمات کی بحاضری وکلاء فریق اجازت دیگئی

دو یا تو منصف صاحب کے نزدیک واجب التعمیل نہیں
اور وکلا و مختاران کا وجود بیکار ہے یا اوس سے
اونکو ناواقفی محض ہے مفتی صاحب مرافعہ کا عذر جو اس
مقدمہ میں صحیح ہے۔

تشریحات بالا سے ظاہر ہے کہ جہانتک ان مقدمات میں کارروائیان
محرر سے متعلق ہیں اشتباہ سازش کیلئے کافی ہیں اور نیز
منصف صاحب کی عدم توجہی کے ساتھ قواعد وضوابط سے
ناواقفی کی دلیل ہیں اسلئے ان کارروائیوں پر اظہار تاسف و
ناخوشی کیا جاتا ہے اور تاکید ہدایت دیجاتی ہے کہ آئندہ محرر کو
مقدمات میں کوئی کیفیت از خود جبتک تحریری حکم نہ دیا جاوے
پیش کرنیکا منصب نہوگا بلکہ تعمیل احکام اور تاریخ پیشی کو
حاکم کے سامنے پیش کرنا محرر کے فرائض میں داخل سمجھا جاوے
اخراج مقدمہ بعدم پیروی و سماعت یکطرفہ کی تجویز ہمیشہ
منصف صاحب اپنے قلم سے بحوالہ دفعات ضابطہ دیوانی کیا کرین
جو شمار میں صرف ۱۲ ہے یعنی من ابتداے دفعہ ۹۶ لغایت ۱۰۷ ہیں
اور ہمیشہ ضابطہ مذکورہ سے کارروائیوں کی بابت ہدایت حاصل
کیا کرین اور یہ ہدایات جہانتک دیگر عدالتہاے دیوانی واقع ریاست سے
متعلق ہو سکتی ہین وہان بھی واجب التعمیل سمجھی جائین۔

چونکہ بغرض اطلاع و لحاظ جمیع حکام دیوانی اعلان ان مراتب کا
مناسب ہے نظر بران حکم ہوا کہ
ایک نقل بغرض اندراج گزٹ مرسل ہو و نقل ثانی شامل فیل کیب
اور اصل دفتر میں رہے۔

[illegible]

یادداشت حاکم عدالت خفیفہ متعلقہ حلقہ نواب جاوید اشتیل مہر بہادر

چونکہ تعمیل احکام عدالت دیوانی اکثر بجانب تحصیلداران محالات و اہلکاران پولیس وغیرہ بہت توقف ہوتا ہے کہ اس باعث سے انفصال مقدمات نمبری اور اجراء میں بہت دیر ہوتی ہے اور یہ امر موجب پریشانی اہل مقدمات بھی ہوتا ہے لہٰذا

ارسال یادداشت ہذا خدمت میں جناب نواب جاوید اشتیل مہر بہادر کے التماس کیجاتا ہے کہ اگر بنام تحصیلداران و اہل پولیس وغیرہ بطور حکم عام کے گزٹ میں شائع ہوجاوے کہ تعمیل احکام عدالت میعاد مقررہ عدالت میں کیا کریں تو در صورت وقوع اس امر کے امید ہے کہ آئندہ فیصلہ مقدمات میں بھی توقف نہ ہو اور اہل مقدمات بھی پریشانی سے بچیں فقط

[دستخط]

۱۶ جون [illegible]

البتہ جن مقدمات میں باقاعدہ عدالت دیوانی احکام تعمیل طلب بنام تحصیلداران و عہدہ داران پولیس عملاً جاری کرو یا کرو تعمیل کنندگان پر واجب ہے کہ حتی الوسع میں المیعاد مقررہ عدالت تعمیل کیا کریں در صورت ناممکن ہونے کے اوسکی وجہ سے عدالت کو مطلع کردیا کریں لہٰذا روبکار عدالت مع حکم ہذا بذریعہ گزٹ شائع کیا جاوے فقط تاریخ ۱۷ جون ۱۸۹۹ء

[دستخط]

روبکار اجلاس صاحب ریونیو ممبر بہادر کونسل رجنسی ریاست رامپور واقع ۲۵ جون ۱۸۹۹ء

[illegible]

طیاری رپورٹ انتظام سالانہ بابت ۱۸۹۸ء

ملاحظہ رپورٹ بابت اجلاس صاحب پریزیڈنٹ بہادر میری رائے ہے کہ اس مرتبہ ٹھیک رپورٹ سالانہ ریاست زیادہ اہتمام اور ترتیب کیجاوے سلسلہ مضامین کا ٹھیک ہو اور ابتدا میں ایک ہمری یعنی خلاصہ مناسب ترتیب کر کے قائم کیا جاوے یہ رپورٹ واسطے کونسل آف رجنسی کے مرتب ہوگی اور بخصوص اسکی گورنمنٹ عالیہ کو روانہ ہوگا مفصل ہدایات بابت ترتیب دوسری روبکار میں تحریر ہونگی اس روبکار میں صرف یہ تجویز ظاہر کیجاتی ہے کہ بکم اگست سے تین ماہ کے لیے منشی محمد احمد سررشتہ دار صدر کو اس کار خاص پر متعین کرنا منظور ہے جو تنخواہ اپنے عہدہ کی وہ پاتے ہیں وہ تنخواہ او نکو ملیگی اور بروقت ختم و پسند رپورٹ کے کچھ صلہ بھی او نکو دیا جاویگا منشی محمد احمد کا اور کام نہ کرینگے صرف تیاری رپورٹ میں اپنا وقت صرف کرینگے اور علیحدہ کمرہ میں بیٹھینگے او نکی جگہ تین ماہ کو لئیق منشی پیارے لعل نائب سررشتہ دار کام کرینگے اور انکو علاوہ اپنی تنخواہ کے دس ۱۰ روپیہ ماہوار بیوٹیشن الاونس دیا جاوے جو الا ارشاد البتہ ہو ہمارے اجلاس میں کام منشی کا لیا جاویگا او سات روپیہ الاونس دیا جاویگا اور البتہ بھی کام کا انتظام سررشتہ دار صدر تجویز کر کے رپورٹ پیش کرینگے۔

حکم ہوا کہ

نقل روبکار ہذا پاس منشی محمد احمد صاحب مرسل ہووے دیگر احکام حسب الحکم جاری ہوویں۔ روبکار گزٹ میں شائع ہووے

[دستخط]

عرضی [illegible] صاحب [illegible] کونسل [illegible]

ترجمہ [illegible] کی [illegible] عرض [illegible]

[illegible] حسابات ریاست [illegible] کیا تھا

[illegible] لغایت [illegible] مارچ [illegible] حساب [illegible]

میں دیوان کا بہت مشکور ہوں [illegible] ایک [illegible]

[illegible] حالات [illegible] ایک [illegible]

روانہ [illegible] صرف کیے۔

[illegible] بہت صفائی سے مرتب ہیں اور [illegible]

ظاہر ہوتی ہے [illegible] ایک [illegible]

[illegible] سعادت مندی اور [illegible]

انتظام کی [illegible] ہوتی ہے یہ بات قابل تسلیم ہے [illegible]

طریقہ سہل و آسان کیا جاوے اور میں امید کرتا ہوں کہ

[illegible] کا وقت [illegible] اب ضرور [illegible]

کیا [illegible] کا [illegible]

پیدا کیجاوے اور کارروائی حساب کو سہل کیا جاوے

دیوان کی [illegible] حسابات میں قابل تعریف ہے اور [illegible]

[illegible] ۳ اپریل [illegible]

[illegible]

نقشہ بارش متعلقہ ریاست [illegible] ابتدائے ۲۳ لغایت ۲۹ جون ۱۸۹۰ء

تاریخ	شہر [illegible]		تحصیل [illegible]		تحصیل سوار		تحصیل شاہ آباد		تحصیل ملک		ٹانڈہ	
	انعام خط	ازخون	انعام خط	ازخون	انعام خط	ازخون	انعام خط	ازخون	انعام خط	ازخون	انعام خط	ازخون
۲۳ جون روز دوشنبہ	۲ خط	۱۴	۱۵	۶۴	.	.	.	.	.	.	۴	۶۷
۲۴ جون روز سہ شنبہ	.	۴۱	.	۶۴	.	.	.	.	.	.	.	.
۲۵ جون روز چہار شنبہ	۱۶	۶۰	۳۱	۹۵	۷ خط	۹۰	۳	۱۷	۷	۳۱	.	.
۲۶ جون روز پنجشنبہ	۲۲ خط	۶۶	۵	۱۰۱	.	.	۸	۲۱	۵	۳۶	.	۴
۲۷ جون روز جمعہ	.	۶۳	۴	۱۰۸	۱	91	.	.	.	[illegible]	۸	۵
۲۸ جون روز شنبہ	۵ خط	۶۰	.	۱۰۸	.	۹۱	.	.	.	.		[illegible]
۲۹ جون روز یکشنبہ	.	۹۶	.	[illegible]		[illegible]	۲ خط	۲۳	.	.	.	.

نقشہ حیات و ممات متعلقہ ریاست رامپور من ابتداء ۲۳ لغایت ۲۹ جون سنہ ۱۸۹۰ء

نام مقام	پیدائش مرد ہندو	پیدائش مرد مسلمان	پیدائش عورت ہندو	پیدائش عورت مسلمان	اموات	تفصیل مذہب ہندو	تفصیل مذہب مسلمان	تفصیل عمر ۱ تا ۵ مرد	۱ تا ۵ عورت	۶ تا ۱۲ مرد	۶ تا ۱۲ عورت	۱۳ سے زیادہ مرد	۱۳ سے زیادہ عورت	میزان مرد	میزان عورت	تفصیل مذہب ہندو	تفصیل مذہب مسلمان	کیفیت
رامپور	۲	۹	۱	۱۲	۲۴	۳	۲۱	۶	۴	•		۲	•	۱۰	۴	۴	۱۰	
شاہ آباد	•	۲	•	•	۳	•	۲	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	[illegible]
ملک	۱۳	۴	۴	۱	۲۲	۱۷	۵	۸	۹	•	•	۴	۴	۱۴	۱۰	۱۴	•	
سوار	۱۵	۹	۱۴	۱۱	۴۹	۲۹	۲۰	۱۲	۸	۱	۳	۱۳	۹	۲۶	۲۰	۳۵	۱۱	
بلاسپور	۱	•	۲	۲	۵	۳	۲	۱	۲	•	•	۴	۱	۵	۳	۵	۴	
ٹانڈہ	۳	۱	۳	۱	۸	۶	۳	۳	•	•	•	۲	۲	۵	۲	۳	۴	
میزان	۳۶	۲۵	۲۴	۲۷	۱۱۰	۵۸	۵۲	۳۲	۳۰	۱	۳	۲۵	۱۶	۵۸	۳۹	۷۱	۳۶	

نقشہ نرخنامہ اجناس متعلقہ ریاست رامپور من ابتداء ۲۳ لغایت ۲۹ جون سنہ ۱۸۹۰ء

نام جنس	شہر رامپور	شاہ آباد	ملک	سوار	بلاسپور	ٹانڈہ	کیفیت
گندم	۱؍۱۳	•	۱؍۰؍۱۳	۱؍۱۴	•	۱؍۱۳	شاہ آباد کی رپورٹ [illegible]
نخود خالص	۱؍۱۷	•	۱؍۱۹	۱؍۱۸	••	۱؍۱۶	بلاسپور کی رپورٹ [illegible]
نخود گندم آمیز	۱۰؍۱۸	•	۱؍۱۹	•	-	۱؍۱۹	
[illegible]	۱؍۱۹	•	۱؍۲۰	•	•	۱؍۱۱	
ماش	۱۰؍۱۳	•	۱؍۱۴	۱؍۱۳	-	۱؍۱۳	
مونگ	۱؍۱۲	•	۱؍۱۴	•	•	۱؍۱۱	
[illegible]		•	۱؍۱۷			•	
جو	۱۰؍۲۲	•	۱؍۲۳	۱؍۲۶	•	۱؍۲۴	
[illegible]	۱؍۱۵	•	۱؍۲۰	۲۴	•	۱؍۱۷	
عدس	۱؍۱۹	•	۱؍۲۱	•	-	۱؍۲۰	
ارہر	۱؍۲۲	•	۱؍۲۰		•	۱؍۲۰	
بیجڑ	۱؍۱۱	•	۱؍۱۰	۱؍۱۰	-	۱؍۱۱	
روغن زرد	۱؍۱	•	۱؍۱	۱؍۱	•	۱؍۱	
روغن [illegible]	۱؍۳	•	۱؍۳	۱؍۳	•	۱؍۳	
روغن کنجد	•	•	۱؍۳	•	•	۱؍۲	
نمک سانبھر	۱؍۸	•	۱؍۸	۱؍۸	•	۱؍۸	
نمک لاہوری	۱؍۷	•	۱؍۷	•	•	۱؍۶	
قند سیاہ	•	•	•	•	•	•	

بحکم جناب ریونیو صاحب بہادر کونسل ریجنسی ریاست رامپور واقع ۱۵ جون سنہ [illegible]

اشتہار

واسطے فائدہ جملہ عہدہ داران مال کے ایک مجموعہ احکام و دستورالعمل متعلقہ عدالت محکمہ جات مال تیار کرانا منظور ہے جسکا عہدہ داران ماتحت پر یاد کرنا اور اوسمیں امتحان دینا لازمی ہوگا۔ جسکی تجویز سے وہ اپنے فرائض منصبی کو بخوبی ادا کر سکینگے جو شخص ایسی کتاب بناوے اوسکو ریاست سے مبلغ یکصد روپیہ بطور انعام دیا جائیگا۔

سرکلر و روبکار و دستورالعمل جو وقتاً فوقتاً لکھے گئے ہیں اونکی مدد دفتر سے دیجاویگی۔ اور ابواب و فصول مرتب کرکے یہہ کتاب مکمل کرنا ہوگی۔

اس مجموعہ کی تالیف سے یہہ مقصود نہیں ہے کہ کوئی نیا قانون یا کوئی نئے خیالات کوئی شخص قائم کرے۔ بلکہ قوانین متعلقہ احکام نافذہ اور دستورالعمل مروجہ ریاست ہذا باستثناء منسوخات کا یکجا کرنا مقصود ہے۔ ایک سلسلہ مناسب ایسا تھا اور اس تفریق کے ساتھ کہ علاقہ قدیم و جدید کے بابت جو احکام ایک دوسرے سے مختلف ہیں وہ بھی اوس سے علیحدہ علیحدہ ظاہر ہوتے ہوں اور آخیر پر ایک (انڈکس) یعنی فہرست حروف تہجی کے اسا[illegible] سے لگائی جاوے۔

اسکی ترتیب میں پہلے ایک ناتمام کوشش مولوی تجمل حسین کی طرف سے ہوئی تھی اور ابتک سامان ضروری سررشتہ دار صدر کے پاس فراہم ہے۔ جو صاحب تالیف اس مجموعہ کا ارادہ کریں عام اس سے کہ وہ سرکاری عہدہ دار ہوں یا غیر ملازم یا وکیل وغیرہ اپنے ارادہ کو اول معرفت سررشتہ دار صدر کے صاحب ممبر مال سے ظاہر کریں اور ایک میعاد معین کریں اور ہدایات ضروری اور مشورہ حاصل کریں۔

بعد طیاری یہہ مجموعہ ایک کمیٹی اشخاص منتخب میں پیش ہوگا اور جو سب سے زیادہ عمدہ ہوگا اوسکی بابت انعام مجوزہ مع ایک سارٹیفکٹ صاحبان ممبر کونسل اور نواب پریسیڈنٹ بہادر کے دستخط سے مزین ہوکر دیا جاویگا

حسب الحکم
محمد احمد سررشتہ دار صدر

مطبع سرکاری ریاست رامپور میں چھپکر شائع ہوا